فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین
ماہنامہ
اُمید
اسلام آباد
جولائی۔ اگست۔ ستمبر 2025ء
Pakistan
Independence Day
اے وطن تو سلامت رہے!
6th
september
Defence Day
PAKISTAN

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات کے درمیان یوم آزادی کے موقع پر ملی نغمہ کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔

فرمانِ قائدؒ

خدا نے ہمیں یہ سنہری موقع عطا کیا ہے کہ ہم
ثابت کر دکھائیں کہ ہم واقعی ایک نئی مملکت
کے معمار ہونے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

قائد اعظم محمد علی جناحؒ (افواج پاکستان کے افسران سے خطاب 11 اکتوبر 1947ء)

افکارِ اقبالؒ

عطا ہوا خس و خاشاکِ ایشیا مجھ کو
کہ میرے شعلے میں ہے سرکشی و بے باکی!
ترا گناہ ہے اقبال! مجلس آرائی
اگرچہ تو ہے مثالِ زمانہ کم پیوند

علامہ اقبالؒ (ارمغانِ حجاز)

”انسان کو ملی ہوئی سب سے قیمتی چیز اس کی زندگی ہے جس کی حفاظت اور مناسب پرورش انسان کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔“

(ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین)

MEMO NO.2280 REG. NO 247

فکر و عمل اور تعلیم و تربیت کے فروغ کے لیے شائع ہونے والا میگزین

ماہنامہ اُمید اسلام آباد

جلد نمبر 25 | جولائی۔ اگست۔ ستمبر 2025ء | شمارہ نمبر 2

فاؤنڈر پیٹرن : ڈاکٹر نعیم غنی۔ بانی چیئرمین
چیف ایڈیٹر : حسن نعیم
ایڈیٹر : بیگ راج
سینئر ایسوسی ایٹ ایڈیٹر : محمد پرویز جگوال
گرافک ڈیزائنر : علی عمر الطاہری
ایڈمن سٹاف : ناسک نذیر، آفاق ظفر
میڈیا اینڈ کمیونیکیشن آفیسر : ازکیٰ نوشین
آڈیو / ویڈیو آفیسر : امانت ناز

ریسرچ اینڈ کمیونیکشن ڈیپارٹمنٹ

محترمہ غزالہ سرور
محمد پرویز جگوال

ایڈوائزرز

میاں محمد جاوید : (سابق چیئرمین پیمرا)
ڈاکٹر انعام الرحمٰن : (اسکالر)
سلمان تسنیم : مینجمنٹ ٹرینر

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

پراجیکٹس

سلطانہ فاؤنڈیشن | نعیم غنی سنٹر | ہیلتھ کیئر سروسز

ٹرسٹ ممبران

★ ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین)
★ ڈاکٹر تسنیم غنی
★ حسن نعیم
★ سلمان تسنیم غنی
★ بریگیڈیئر ڈاکٹر احسان قادر
★ ڈاکٹر فہد عزیز
★ میاں محمد عرفان شیخ
★ انجینئر خالد محمود
★ انجینئر رفیق منہاس
★ عبدالعزیز سدل
★ مسز صدیقہ نعیم
★ چوہدری عامر اسلم
★ مسز حناء احسان
★ مسز عالیہ فہد

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک

ہر سال تقریباً 35000 مریضوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر ندیم نعیم (چیئرمین)

اوقات کار: سوموار تا جمعرات۔ صبح 8:00 تا دوپہر 1:30 بجے تک۔

بروز جمعۃ المبارک۔ صبح 8:00 تا 12:15 بجے تک۔

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک

فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد۔ 051-2329150

اس شمارے میں

سفر بانشان (منتخب مضمون)	ڈاکٹر نعیم غنی	03
چوتھا نعیم غنی ایوارڈز (رپورٹ)	راجہ ناسک نذیر	04
پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن (پروفائل)	ثروت بانو	07
فاؤنڈیشن راؤنڈ اپ	محمد پرویز جگوال	11
پرسنل اسسٹنٹ چیٹ بوٹ (مضمون)	محمد پرویز جگوال	30
امید رائٹر کلب کی تحریریں	امید ڈیسک	32
کچن کارنر	ازکیٰ نوشین راجہ	44
عطیات	ڈاکٹر تسنیم غنی	45
سلطانہ فاؤنڈیشن اسکالرشپ	امید ڈیسک	48

خط و کتابت: ماہنامہ امید، نعیم غنی سنٹر، سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس
فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد

فون: 051-2618201-6
P.O Box: 2700, Islamabad
Umeed@sultanafoundation.org
www.sultanafoundation.org

قیمت: 150 روپے

اصلاح فکر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے تحت نعیم غنی سنٹر پبلیکیشنز نے خورشید پرنٹرز، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ "اُمید" سلطانہ فاؤنڈیشن کمپلیکس، فراش ٹاؤن، لہتراڑ روڈ، اسلام آباد سے شائع کیا۔ ایڈیٹر

منتخب مضمون

ڈاکٹر نعیم غنی

یہ مضمون ماہنامہ امید شمارہ مارچ 2015ء سے منتخب کیا گیا۔

سفر بانشان

اس کائنات کی بے شمار وسعتوں اور لامحدود وقت و مکان میں انسان ہمیشہ سے اپنے وجود کو سمجھنے، زندگی کو توازن دینے اور اپنی پہچان قائم رکھنے کے لیے کچھ نظریات وضع کرتا آیا ہے۔ یہ نظریات کبھی خود بنائے ہوئے ہوتے ہیں اور کبھی اپنائے ہوئے، اور مجموعی طور پر انہیں نظریہ یا مذہب کہا جاتا ہے۔

انسانی تاریخ گواہ ہے کہ اللہ کے پیغمبروں نے انسان کو نظریات تک صحیح رسائی دی، جبکہ فلسفہ نے اس بات کی کھوج لگائی کہ انسان اس کائنات میں کہاں کھڑا ہے اور اس کی زندگی کا مقصد کیا ہے۔ اسی تلاش میں مختلف قوموں نے ایسے نظریات بنائے جن پر ان کی تہذیب، کردار اور معاشرتی اقدار قائم ہوئیں۔ قوموں کی طاقت اور کمزوری بھی انہی نظریات سے جنم لیتی ہے۔

ان نظریات کو عملی شکل دینے کے لیے آج کے دور میں ریاست وجود میں آتی ہے۔ ریاست معاشرتی اقدار کے تحفظ اور فروغ کے لیے قوانین بناتی ہے، اور ان قوانین کے منصفانہ نفاذ کے لیے مختلف ادارے قائم کرتی ہے — جیسے سیاسی، انتظامی، اقتصادی اور عدالتی ادارے۔ یہ سب ادارے اس بنیادی نظریے کی خدمت کرتے ہیں جس پر کوئی قوم اپنی زندگی استوار کرنا چاہتی ہے۔

ہمارا وطن پاکستان بھی ایک آئیڈیا، ایک نظریے کی بنیاد پر وجود میں آیا، جسے ہم نظریہ پاکستان کہتے ہیں، جس کی بنیاد اسلام ہے۔ اسلام سے اخذ کردہ وہ تمام اقدار، اصول اور ضابطے ہمارے قومی نظریے کا حصہ ہیں۔

ہم پر لازم ہے کہ ہم ان اقدار کے مطابق قوانین بنائیں اور ان پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں تاکہ ریاست مضبوط ہو سکے۔

ہم سب یہ چاہتے ہیں کہ پاکستان آزاد ہو، خودانحصار ہو، پرامن ہو، ترقی یافتہ ہو، روشن اور خوشحال ہو، مضبوط اور باوقار ہو۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ:

- پاکستان اتنا ہی مضبوط ہوگا جتنے اس کے ادارے مضبوط ہوں گے۔
- پاکستان اتنا ہی خودانحصار ہوگا جتنا ہم خودانحصار ہوں گے۔
- پاکستان اتنا ہی آزاد ہوگا جتنا ہم ذمہ دار ہوں گے۔
- پاکستان اتنا ہی پرامن ہوگا جتنا ہم صلح پسند ہوں گے۔
- پاکستان اتنی ہی ترقی کرے گا جتنی ہم محنت کریں گے۔
- پاکستان اتنا ہی روشن ہوگا جتنی ہماری سوچ روشن ہوگی۔
- پاکستان اتنا ہی پرسکون ہوگا جتنے ہم ایماندار ہوں گے۔
- پاکستان اتنا ہی باوقار ہوگا جتنے ہم خوددار ہوں گے۔
- آخرکار پاکستان ویسا ہی ہوگا جیسا ہم ہوں گے۔

آخرکار!
پاکستان ویسا ہی ہوگا
جیسے ہم ہوں گے۔

چوتھا سالانہ نعیم غنی ایوارڈز۔ تقریب

نعیم غنی سنٹر

رپورٹ:۔ ناسک نذیر، نعیم غنی سنٹر

21 فروری 2025ء کو سلطانہ فاؤنڈیشن نعیم غنی سینٹر کے زیر اہتمام چوتھا نعیم غنی ایوارڈ پروگرام سلطان بن سلمان آڈیٹوریم سلطانہ فاؤنڈیشن میں منعقد کیا گیا۔ ماہ فروری بانی سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی کا ماہ پیدائش بھی ہے۔ اور اس تقریب کا مقصد ان لوگوں کو ایوارڈز دینا تھا جو سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن/ویژن میں ڈاکٹر نعیم غنی کے قافلہ خدمت کا سالوں سے حصہ رہے ہیں۔ اور جو لوگ ڈاکٹر نعیم غنی کے خواب ''تعمیر معاشرہ بذریعہ تعمیر افراد'' میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

تقریب کے معزز مہمانوں میں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم' وائس چیئرمین حسن نعیم' ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن ڈاکٹر تسنیم غنی' وائس چیئرمین آف اکیڈمکس انجینئر خالد محمود اختر' تمام ڈائریکٹرز' سربراہان ادارہ جات دیگر سٹاف کالجز کے سٹوڈنٹس اور خاص طور پر ڈاکٹر نعیم غنی (بانیء سلطانہ فاؤنڈیشن) کے فیملی ممبرز میں مسز ھناء احسان قادر' ان کے بیٹے ڈاکٹر فیروز احسان اور ان کی

ٹرسٹ ممبرز، ایوارڈز ہولڈرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

اہلیہ مسٹر ڈاکٹر فہد ہارون اور مسز عالیہ فہد' مسز ڈاکٹر سعدیہ ندیم' مسز ڈاکٹر شازیہ حسن بمعہ پسر مصطفیٰ حسن' محترم ڈاکٹر پرویز رشید غنی بمعہ مسز سیمار شید اور مسز طاہرہ عرفان نے بھی شرکت کی۔

نعیم غنی سینٹر کی پوری ٹیم نے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر حسن نعیم اور ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور کی سربراہی میں نہایت عمدگی سے اس تقریب کا انعقاد کیا۔ پروگرام میں کمپیئرنگ کے فرائض پرائمری سکول کی ٹیچر مس عنبرین اختر اینڈ مس اریبہ نے سرانجام دیئے۔

تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طالبعلم شائق اشفاق نے کیا اور نعت رسول مقبول ﷺ کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن کی طالبہ نوشین فاطمہ نے پیش کی۔ جسے محترم چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم نے بہت سراہا۔

جناب وائس چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن حسن نعیم نے خطبہء استقبالیہ پیش کیا۔ اور موجود طلباء و طالبات کو پیغام دیا کہ اپنے الفاظ کا چناؤ ایسا رکھیں کہ آپ کو بول کے شرمندہ نہ ہونا پڑے۔ اور نرمی سے بات کرنا نیکی ہے ڈاکٹر نعیم غنی کے اس قول کو اپنی زندگی کا اصول بنالیں۔

مصطفیٰ حسن نے اپنے خوبصورت الفاظ میں اپنے دادا جان (بانیء فاؤنڈیشن ڈاکٹر نعیم غنی) کے پیار اور شفقت کو بیان کیا اور بتایا کہ انہوں نے اپنے دادا جان سے بہت کچھ سیکھا جو ان کی آگے آنے والی زندگی میں بہت کام آنے والا ہے۔ اور ان کا مشن انسانوں کو آگے بڑھانا تعلیم و ترقی میں ان کی مدد کرنا ہمیشہ جاری رہے گا اور ہم سب بھی اس مشن کا حصہ ہیں۔

ایوارڈز کی Announcement اور تقسیم کا سلسلہ شروع ہوا سب سے پہلے 'معمار پاکستان ایوارڈ' جو کے سلطانہ فاؤنڈیشن کے بہترین اساتذہ کو ملنا تھا' وائس چیئرمین حسن نعیم اور ٹرسٹ ممبر بریگیڈیئر ڈاکٹر احسان قادر کے ہاتھوں بالترتیب:

1۔ مس صغرہ شریف (پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن)، 2۔ مس نزہت افتخار (پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین)،

3۔ مسٹر عبدالمتین (انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ سکلز انسٹی ٹیوٹ)، 4۔ مس رضوانہ بشیر (گرلز ہائی سکول)

5۔ مس ارم ناز (سپیشل چلڈرن سکول) اور 6۔ مس نادیہ اویس (جسٹس یوسف صراف سنٹر) کو ملا۔

دوسرے نمبر پہ "شاہین پاکستان" کا ایوارڈ طلباء و طالبات میں بالترتیب تقسیم ہوئے بدست چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم اور ان کے چچا پرویز رشید غنی۔ یہ انعامات درج ذیل طلبہ و طالبات نے حاصل کئے۔

1۔ جویریہ ثناء بدر (پرنس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین، 2۔ بشریٰ ذوالفقار (کالج آف کامرس)،

3۔ نیاب کنول (پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن) اور 4۔ واصف محبوب (پرنس سلمان انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔

25 Years of Excellence Award وصول کرنے والوں میں:

1۔ مسٹر محمد سرور شاہد (بوائز ہائی سکول)، 2۔ مس صالحہ جلیل (گرلز ہائی سکول)،

اور 3۔ مسٹر ساجد الحسن (فنانس) شامل تھے۔

انہوں نے یہ ایوارڈز ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر تسنیم غنی کے ہاتھوں وصول کئے۔

S.F Excellence Awards چیئرمین ڈاکٹر ندیم نعیم اور مہمان خصوصی بریگیڈیئر زمان نیازی نے

1۔مسٹر عبدالجلیل خٹک (منیجر/سیکیورٹی انچارج)، 2۔مسٹر محمد ارشد (ویلڈر)

اور 3۔مسٹر محمد فیاض کو دیا۔

بعدازاں چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن ڈاکٹر ندیم نعیم صاحب کو اپنے خیالات کے اظہار کے لیے مدعو کیا گیا۔انہوں نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا معمار پاکستان، شاہین پاکستان اساتذہ اور طلباء وطالبات کو خاص طور پر مخاطب کیا کہ آپ لوگوں نے ہی مل کر اپنی کاوشوں سے سلطانہ فاؤنڈیشن کے مشن/ویژن کو آگے بڑھانا ہے اور اپنے ملک وملت کا نام روشن کرنا ہے آپ سب کو اخلاقیات اور کردار میں عظیم بننا ہو گا اچھا بولنا اور نرم بولنا نیکی ہے۔اور مسلسل لگن اور محنت سے یہ انعامات باقی آپ سب بھی باری باری حاصل کر سکتے ہیں ہمیں دوسروں کی خوشیوں میں بھی خوش رہنا سیکھنا چاہیے اللہ پاک آپ سب کو زندگی میں مزید کامیابیاں عطا کرے آمین۔

سلطانہ فاؤنڈیشن، نعیم غنی سینٹر کی ڈائریکٹر میڈم غزالہ سرور ووٹ آف تھینکس کے لیے آئیں اور انہوں نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ہماری اس تقریب میں شمولیت سے رونق بخشی۔اور یوں یہ تقریب قومی ترانہ (سلطانہ فاؤنڈیشن کے تمام اداروں کے طلباء وطالبات) کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔اور آخر میں تمام ایوارڈز ہولڈرز کے معزز مہمانان گرامی، چیئرمین، وائس چیئرمین اور دیگر ڈائریکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو کا سیشن ہوا۔

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن، سلطانہ فاؤنڈیشن

تدوین وترتیب: ثروت بانو

تعلیم انفرادی سطح پر فرد کی ترقی میں اور اجتماعی سطح پر معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی موجودہ برق رفتار دوڑ میں، علم نہایت برق رفتاری سے بڑھ رہا ہے، پچھلی صدی کی طرح دہائیوں میں نہیں۔

بقول قائداعظم محمد علی جناح ''تعلیم کا مطلب محض رسمی تعلیم نہیں ہے۔ ہمیں اپنے لوگوں کو متحرک کرنا ہے اور آنے والی نسلوں کے کردار کی تعمیر بھی کرنی ہے۔ ہماری معاشی زندگی کی تعمیر کے لیے ہمارے لوگوں کو سائنسی اور تکنیکی تعلیم میں تربیت دینے کی فوری ضرورت ہے۔''

ڈاکٹر نعیم غنی بانی چیئرمین سلطانہ فاؤنڈیشن نے قائد کے اسی فرمودہ کے تحت پاکستانی معاشرے میں تعلیم اور خصوصاً فنی و

کالج سٹاف کا گروپ فوٹو

پیشہ ورانہ تعلیم کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سلطانہ فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی جو ایک معمولی کرائے کے گھر سے شروع ہو کر آج چار عظیم الشان عمارتوں اور متعدد شعبوں پر مشتمل ادارہ ہے اور پچھلے تیس سالوں سے نوجوان نسل کو آرٹس، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مختلف شعبوں میں نہایت کم خرچ میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع مہیا کر رہا ہے۔

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن سلطانہ فاؤنڈیشن کا قیام بھی اسی سلسلہ تعلیم کی ایک اہم کڑی ہے اور ڈاکٹر نعیم غنی کے

ویژن کے مطابق سائنسی علوم سے نئی نسل کو مزین کر رہا ہے۔ پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن کا آغاز 1994 میں ''اسکلز ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ'' کے نام سے ہوا تھا۔ وقت کے ساتھ اس کا دائرہ کار بڑھ گیا اور یہ 1997 میں کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن میں تبدیل ہو گیا۔ اس وقت سے کالج مندرجہ ذیل پرنسپل صاحبان کی سربراہی میں ترقی کی منازل طے کرتا رہا:

1	محترم انجینئر سی ایم نعیم	16-12-1997
2	محترم ساجد اے قریشی	01-07-2000
3	محترم ارجمند اے شیخ	12-01-2001
4	محترم پروفیسر محمد صفدر ستی	05-10-2006

کالج کی تدریسی سرگرمیاں

گرلز ونگ کی طالبات کی گروپ فوٹو

فوٹو گرافی: امانت ناز، ازکیٰ نوشین، علی عمر الطاہری

پرنسپل محمد صفدر ستی تا حال اپنے فرائض منصبی انجام دے رہے ہیں۔ ان کی سربراہی میں آنے سے پہلے کالج میں صرف طلبا کی پری انجینئرنگ کی تعلیم کا سلسلہ جاری تھا۔ انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں کو بخوبی استعمال کرتے ہوئے اور وقت کی اور طالبات کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے 2007 میں طالبات کے لیے بھی پہلے پری انجینئرنگ اور بعدازاں 2013 میں طالبات کے لیے پری میڈیکل کی کلاسز کا آغاز کیا۔ جب کہ اس سے پہلے یہ ناممکن سمجھا جارہا تھا۔ 2016 میں طلبا کے لیے بھی پری میڈیکل کی کلاسز شروع کردی گئیں۔

اس وقت کالج میں درج ذیل کلاسیں چل رہی ہیں:

ایف ایس سی/آئی سی ایس

پری انجینئرنگ	پری میڈیکل	کمپیوٹر، میتھ، سٹیٹس
کمپیوٹر، میتھ، فزکس	میتھ، سٹیٹ، فزکس	کمپیوٹر، میتھ، اکنامکس

بی ایس/اے ڈی پی (سائنس) دوسالہ

بی ایس میتھ	بی ایس فزکس

فوٹو گرافی: امانت ناز، ازکیٰ نوشین، علی عمر الطاہری

بوائز ونگ کی طلباء کی گروپ فوٹو

1997 میں گنتی کے چند طلبا سے شروع ہونے والے کالج میں طلبا و طالبات کی موجودہ تعداد 650 سے زائد ہے۔ 1998 میں اس کا الحاق فیڈرل بورڈ، اسلام آباد سے ہوا۔ 2001 میں کالج کو ڈگری لیول پر اپ گریڈ کیا گیا اور ڈگری کلاسز کا الحاق پنجاب یونیورسٹی سے کیا گیا۔ کالج میں علم فراہم کرنے، پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے اور مشنری جوش و جذبہ کے ساتھ نوجوانوں کی کردار سازی کے لیے پرعزم اساتذہ اور معاون عملہ پروفیسر محمد صفدر ستی کی قیادت میں ہمہ وقت کوشاں ہے۔

Foundation Round Up

فاؤنڈیشن راؤنڈاپ

رپورٹ: محمد پرویز جگوال

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کا سالانہ رزلٹ ڈے 2025

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں نئے داخلوں کے لیے والدین کی آمد اور دلچسپی۔

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن سال 2025 کی فیئرویل پارٹی کا انعقاد کیا گیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کا سالانہ رزلٹ ڈے 2025

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کی طرف سے
رنگارنگ سٹالز کے ساتھ عید بازار کا انعقاد

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کا سالانہ رزلٹ ڈے 2025

سٹیٹ بینک آف پاکستان اور میزان بینک کے تعاون سے سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس کے لیے مالیاتی تعلیم سے متعلق آگاہی سیشن

چمکتی آنکھیں، کھلے چہروں کے ساتھ ننھے سٹوڈنٹس، پریپ سینئر کے نئے
سیشن کا آغاز 2025-26

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں
عید ملن کا رنگارنگ پروگرام

سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس کے سٹوڈنٹس کا سٹاف کے ہمراہ سٹاک ایکس چینج آف پاکستان کا دورہ

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے سٹوڈنٹس کا خوبصورت عید ملن پارٹی

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے ننھے منے سٹوڈنٹس کے مسکراتے چہرے عید ملن پارٹی کے رنگوں کے ساتھ

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول سٹوڈنٹس عید ملن کی خوشیوں کے ساتھ

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس اور سٹاف،
کا سٹیٹ بینک آف پاکستان کا دورہ

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے بچوں کا سیشن کے آغاز میں
ڈاکٹر ثمینہ ایاز نے میڈیکل چیک اپ کیا۔

دنیا کے رنگ معصوم بچوں سے، پریپ جونیئر سے علم کی ابتداء سیشن 26-2025

JOLLY PHONICٹرینر مس طاہرہ نے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے بچوں اور ٹیچرز کے لیے سیشن کا انعقاد کیا

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول نے خوبصورت چارٹس سے جذبات کا اظہار کر کے عالمی یوم مزدور منایا

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں بزم ادب کا انعقاد

خوب صورت پینٹنگ، چارٹس اور تقاریر سے عالمی یوم مزدور پر سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے سٹوڈنٹس کا محنت کرنے والوں سے محبت کا اظہار

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے طلبہ اور اساتذہ نیشنل سکاؤٹ جمبوری بٹراسی کیڈٹ کالج میں شرکت

دشمن کے خلاف کامیابی پر سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے بچوں اور سٹاف نے یوم تشکر مناکر پاک افواج کو خراج تحسین پیش کیا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی جانب سے معرکہ حق میں شاندار کامیابی پر یوم تشکر منایا

دنیا کے رنگ معصوم بچوں سے، پریپ جونیئر سے علم کی ابتداء سیشن 26-2025

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں معرکہ حق میں شاندار فتح پر یوم تشکر منایا

سلطانہ فاؤنڈیشن کالج آف کامرس کے سٹوڈنٹس کا مشک پوری ٹاپ اور مری مال روڈ کا وزٹ

مس بُشریٰ پریپ کلاس کو آرڈینیٹر نے پرائمری سکول ٹیچرز کو JOLLY PHONICS ٹریننگ دی

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں پہلے ماہانہ ٹیسٹ
کے بعد PTM کا انعقاد

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول میں ماہانہ ٹیسٹ اور سمر ٹاسک
کے لیے PTM

مس مہوش ناز کی طرف سے پرائمری سکول ٹیچرز کو ALPHABETS SOUNDS کی ٹریننگ دی گئی

مس انیلہ کی طرف سے پرائمری سکول ٹیچرز کو JOLLY PHONICS ٹریننگ دی گئی

ENGLISH ACCESS SCHOLARSHIP PROGRAM کے سٹوڈنٹس دوران کلاس مختلف سرگرمیوں میں مصروف

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول کے سکاؤٹس کی
انٹرنیشنل سکاؤٹس سکارف ڈے میں شرکت

سلطانہ فاؤنڈیشن ووکیشنل ٹریننگ سنٹر برائے خواتین کی طالبات
فیبرک پینٹنگ میں مصروف

سمر بریک کے بعد سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے بچوں کا
پُرجوش ویلکم

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول سٹوڈنٹس کو سمر بریک
کے بعد ویلکم

نئے سیشن کے آغاز پر پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین
میں قرآن خوانی کی تقریب

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے ننھے سٹوڈنٹس خوشگوار چہروں
کے ساتھ سمر بریک اختتام پر واپس سکول آمد

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات اور سٹاف کی طرف سے
یوم آزادی کی تقریب ملی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے سٹوڈنٹس نے
یوم آزادی جوش وخروش سے منایا

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز اینڈ گرلز ہائی سکولز سکاؤٹس نے معرکہ حق اور یوم آزادی تقریب منائی جس کا انتظام اسلام آباد بوائز سکاؤٹس ایسوسی ایشن نے کیا تھا

جسٹس یوسف صراف سنٹر سلطانہ فاؤنڈیشن میں یوم آزادی کی تقریب

یوم آزادی کی تقریب اور سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول کے سپیشل بچے

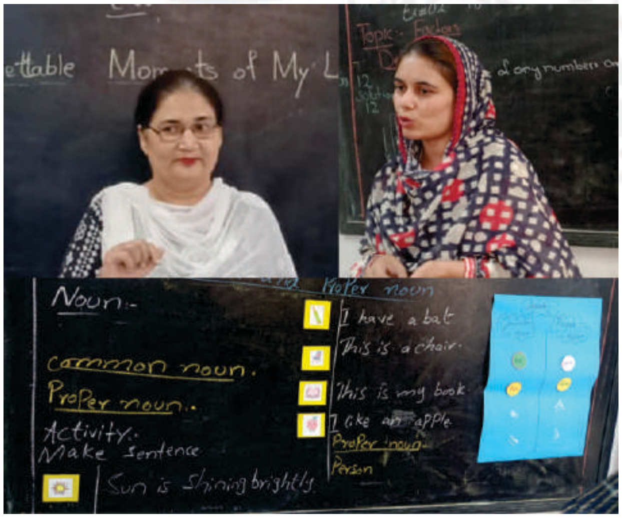

پیشہ ورانہ مہارتوں میں بہتری کے لیے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کی معلمات نے ٹریننگ سیشنز کا انعقاد کیا

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین: ملی نغموں کی گونج میں یوم آزادی کی تقریب

سلطانہ فاؤنڈیشن فری کلینک، جہاں ہر سال تقریباً 35000 مریضوں کا مفت علاج علاج کیا جاتا ہے

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے بچوں نے بہت خوب صورتی سے یوم استاد منایا۔ ٹیچرز کو اپنے ننھے ہاتھوں سے ٹیچر ڈے کارڈز بنا کر پیش کیے۔

ڈائریکٹر NGC میڈم غزالہ سرور صاحبہ نے انٹر میڈیٹ کی طالبات کے لیے Soft Skill پر ٹریننگ سیشنز منعقد کیے۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے ہونہار سٹوڈنٹس نے یوم یکجہتی کشمیر جوش و خروش سے منایا۔

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز اینڈ گرلز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس کے لیے Social Responsibility Activity 2025 کا انعقاد۔ماحول کی صفائی کے لیے مختلف سرگرمیاں سرانجام دی گئی۔

چوتھا سالانہ نعیم غنی ایوارڈ کی تقریب، سٹوڈنٹس اور سٹاف کو اعلیٰ کارکرگی پر ایوارڈز سے نوازا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی بریگیڈیئر زمان نیازی تھے۔
ڈاکٹر نعیم غنی (بانی سلطانہ فاؤنڈیشن) کی فیملی نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

میڈم فرحت گل کی نگرانی میں ویمن ووکیشنل سنٹر کی طالبات آرٹ اینڈ کرافٹ میں مصروف

English Access Scholarship پروگرام کی Opening Ceremony کی تقریب کا انعقاد۔ RELO آفیشل کی شرکت

The Expanded Programme on Immunization - Government of Pakistan

کی جانب سے سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کے بچوں کی vacination کی گئی۔

سلطانہ فاؤنڈیشن پرائمری سکول کلاس پریپ اور ون کی بچوں کے مسکراتے چہرے اور سمر بریک کے بعد سکول واپسی پر ویلکم

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں ملی نغموں اور تقاریر کا مقابلہ منعقد ہوا

کالج آف کامرس سلطانہ فاؤنڈیشن میں انٹرمیڈیٹ کلاسز سیشن 26-2025 کا آغاز

پرنس سلمان کالج آف پروفیشنل ایجوکیشن میں نئے داخلہ ہونے والے سٹوڈنٹس سال اول کی کلاسز کا آغاز

محکمہ اوقاف کی طرف سے منعقدہ مقابلہ نعت خوانی میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول گرلز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس کی بھرپور شرکت

English Access Scholarship Programme کے تحت بوائز ہائی سکول اور گرلز ہائی سکول کے سٹوڈنٹس کو گرافک ڈیزائننگ کورس کرایا گیا

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں سیرت النبی ﷺ کے موضوع پر پروگرام کا انعقاد

سلطانہ فاؤنڈیشن فرسٹ ایڈ ٹریننگ پروگرام کے تحت ڈاکٹر ثمینہ ایاز کی زیر نگرانی
FAST یونیورسٹی کے سٹوڈنٹس کو فرسٹ ایڈ ٹریننگ دی گئی

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول میں میلاد النبی ﷺ کے حوالے سے
بزم ادب کا انعقاد مذہبی عقیدت و احترام سے کیا گیا

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین فائن آرٹس سٹوڈنٹس
Still Life پر Drawing Activities میں مصروف

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طالبات کا یوم دفاع پر خوبصورت آرٹ ورک سے جذبات کا اظہار

FBISE کی طرف سے منعقدہ عید میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر تقریری مقابلہ جس میں سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول نے دوسری پوزیشن حاصل کی

سلطانہ فاؤنڈیشن گرلز ہائی سکول کی طرف سے کلاس ششم تا دہم تک قرآت اور نعتیہ مقابلہ

پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین میں Morning Assembly کا منظر

راول انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز کی طرف سے ہولی فیملی ہسپتال کے تعاون سے
پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین کے لیے صحت آگاہی پروگرام

سلطانہ فاؤنڈیشن سپیشل چلڈرن سکول میں عید میلاد النبی ﷺ کی تقریب

سلطانہ فاؤنڈیشن بوائز ہائی سکول میں
عید میلاد النبی ﷺ کی بابرکت تقریب

پرسنل اسسٹنٹ AI چیٹ بوٹ — آپ کا ذہین مددگار

تحریر: محمد پرویز جگوال

دنیا تیزی سے بدل رہی ہے۔ آج کے دور میں مشینیں صرف ہمارے حکم پر نہیں چل رہیں، بلکہ ہماری بات سمجھنے اور اس کے مطابق جواب دینے لگی ہیں۔ اسی انقلاب کی ایک شاندار مثال ہے — پرسنل اسسٹنٹ چیٹ بوٹ۔ آپ نے کبھی موبائل پر ChatGPT، Google Assistant، Siri یا Alexa کا نام سنا ہوگا۔ یہی چیٹ بوٹس ہیں — جو آپ کی بات سنتے ہیں، سمجھتے ہیں اور جواب دیتے ہیں۔

چیٹ بوٹ کیا ہے؟

سادہ لفظوں میں، چیٹ بوٹ ایک ذہین موبائل یا آن لائن مددگار ہے جو انسان کی طرح بات کرتا ہے۔

یہ ایک ایسی ایپ یا پروگرام ہوتا ہے جو آپ کے سوالوں کے جواب دیتا ہے، معلومات فراہم کرتا ہے، اور کئی روزمرہ کے کاموں میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ مثلاً: آپ کہیں: ''آج اسلام آباد کا موسم کیسا ہے؟'' یا پوچھیں: ''میرا کل کا شیڈول کیا ہے؟'' تو چیٹ بوٹ فوراً جواب دے دیتا ہے — بالکل ایک سمجھدار دوست کی طرح!

چیٹ بوٹ کیسے کام کرتا ہے؟

چیٹ بوٹ کے پیچھے ایک طاقتور ٹیکنالوجی ہوتی ہے جسے مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کہتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی مشینوں کو انسانی زبان سمجھنے اور اس کا مطلب اخذ کرنے کی صلاحیت دیتی ہے۔

جب آپ کوئی سوال لکھتے یا بولتے ہیں، تو چیٹ بوٹ: آپ کے جملے کا مطلب سمجھتا ہے۔ اپنے ڈیٹا یا انٹرنیٹ سے درست جواب تلاش کرتا ہے۔ آپ کو آسان الفاظ میں جواب دیتا ہے۔ اسی لیے آج کل لوگ اسے "ڈیجیٹل برین" یعنی ذہین دماغ بھی کہتے ہیں۔

چیٹ بوٹ کو کیسے ٹرین کیا جاتا ہے؟

چیٹ بوٹ کو انسان کی طرح سکھایا جاتا ہے۔ اگر آپ اسے صرف موسم یا خبریں بتانے کے لیے بناتے ہیں تو وہ وہی کرے گا۔ لیکن اگر آپ اسے اپنی فائلوں، دستاویزات، یا تعلیمی نوٹس پر تربیت دیتے ہیں تو وہ ان میں سے معلومات نکال کر دے سکتا ہے۔

مثلاً: ایک استاد اپنے لیکچر نوٹس چیٹ بوٹ کو دے کر اسے 'Study Assistant' بنا سکتا ہے۔ ایک ڈاکٹر اپنی میڈیکل معلومات چیٹ بوٹ کو دے کر مریضوں کے عام سوالات کے جواب دلا سکتا ہے۔ ایک کاروباری شخص اپنے پروڈکٹس کا ڈیٹا دے کر 'Customer Help

Bot' بنا سکتا ہے۔ ہم چیٹ بوٹ کو کیسے یوز کر سکتے ہیں؟ چیٹ بوٹ کا استعمال بہت آسان ہے۔

آپ اپنے موبائل میں چند مشہور چیٹ بوٹس انسٹال کر سکتے ہیں: ChatGPT (Open AI)۔ ہر قسم کے سوالات، ای میل، مضمون یا مشورے کے لیے۔ Google Assistant موبائل سے بول کر کام کرانے کے لیے۔

Bing Chat / Copilot انٹرنیٹ سرچ اور معلومات کے لیے۔ Replika ذاتی گفتگو اور موڈ بہتر کرنے کے لیے۔

ایپ انسٹال کرنے کے بعد آپ صرف سوال لکھیں یا بولیں، چیٹ بوٹ فوراً جواب دے گا۔

روزمرہ زندگی میں چیٹ بوٹ کے فائدے:

چیٹ بوٹ اب صرف ٹیکنالوجی ماہرین کے لیے نہیں — بلکہ ہر فرد کے لیے مددگار ہے۔ تعلیم میں مدد۔ سبق سمجھنے، نوٹس تیار کرنے یا پریزنٹیشن بنانے میں مدد۔ مشکل مضامین کے آسان خلاصے بناتا ہے۔ امتحانات کی تیاری میں ماڈل سوالات فراہم کرتا ہے۔

دفتر یا کاروبار میں، ای میل، رپورٹ یا خط لکھنے میں مدد دیتا ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹس اور اشتہارات بنانے میں معاون ہوتا ہے۔

روزانہ کے شیڈول کی یاددہانی کراتا ہے۔

صحت میں:

عام علامات (جیسے بخار، گلے میں درد) پر ابتدائی مشورہ دیتا ہے۔ دوا لینے یا ڈاکٹر کے اپوائنٹمنٹ کی یاددہانی کراتا ہے۔ (نوٹ: یہ صرف رہنمائی دیتا ہے، ڈاکٹر کا متبادل نہیں۔)

گھریلو زندگی میں: کھانے کی نئی ترکیبیں، روزمرہ کے مشورے یا خریداری کی فہرست تیار کرتا ہے۔ بچوں کے سوالات کے جواب دلچسپ انداز میں دیتا ہے۔ دعائیں، اقوال اور اسلامی معلومات بھی فراہم کرسکتا ہے۔ چیٹ بوٹ کو اپنی زندگی کا حصہ کیسے بنائیں؟

اپنے موبائل میں ChatGPT یا Google Assistant انسٹال کریں۔ روزانہ کم از کم ایک بار کسی کام کے لیے استعمال کریں (مثلاً معلومات، منصوبہ بندی یا مشورہ)۔ آہستہ آہستہ آپ سیکھ جائیں گے کہ یہ آپ کے وقت، محنت اور سوچ بچار کو کتنا آسان بنا دیتا ہے۔

نتیجہ: چیٹ بوٹ انسان کا مقابلہ نہیں بلکہ اس کا مددگار ہے۔

یہ ایک ایسا ڈیجیٹل دوست ہے جو دن رات آپ کے ساتھ موجود رہتا ہے، جواب دیتا ہے، سکھاتا ہے اور وقت بچاتا ہے۔

اگر ہم اسے سمجھداری سے استعمال کریں تو یہ نہ صرف تعلیم، صحت اور کاروبار میں انقلاب لاسکتا ہے بلکہ ہماری روزمرہ زندگی کو بھی آسان، مؤثر اور منظم بنا سکتا ہے۔ یہ وقت ہے کہ ہم ٹیکنالوجی سے ڈرنے کے بجائے اسے اپنائیں — تاکہ ہم بھی اس ذہین دنیا کے ہم قدم بن سکیں۔

موضوع: کردار سازی کے عملی تقاضے

Umeed Writers Club

امید رائٹرز کلب

شخصیت کی پہچان

سنیلا شاہین، گرلز ہائی سکول

عمدہ اوصاف جیسے سچائی، دیانت، عمل، عدل، مساوات اور عمدہ گفتار کو عملی جامہ پہنانے سے ہی کردار سازی ممکن ہے۔ کردار کسی انسان کی شخصیت کی پہچان ہوتا ہے، لیکن انسان کے گفتار، افکار اور اعمال مل کر اس کے کردار کی تشکیل کرتے ہیں۔ ایک اچھے معاشرے کی بنیاد نیک اور با کردار افراد پر ہوتی ہے۔

تعمیرِ کردار کے لیے عملی تقاضوں اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہے۔ اخلاص اور سچائی تعمیرِ کردار کا پہلا اور سب سے اہم تقاضا ہیں۔ سچائی اور ایمانداری ایسی عادات ہیں جو انسان کو معاشرے میں عزت، وقار اور اعتماد عطا کرتی ہیں۔ کردار اس وقت بلند ہوتا ہے جب انسان کے قول اور فعل میں تضاد نہ ہو۔ عمل اور قول میں یکسانیت ہی اعلیٰ کردار کی دوسری اہم ضرورت ہے۔

نرم خوئی اور برداشت بھی اعلیٰ کردار کے لیے ضروری اوصاف ہیں۔ کردار کی تعمیر میں بردباری، صبر اور نرم مزاجی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ زندگی کی تمام مشکلات اور اختلافات کو تحمل اور برداشت سے نبرد آزما کرنا ہی ایک اچھے کردار کی علامت ہے۔

حقوق العباد کی ادائیگی کو اہمیت دینی چاہیے۔ تمام افراد کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا، حسد، جھوٹ، چغلی، غیبت اور بدگمانی جیسے اخلاقی امراض سے بچنا بھی کردار سازی کا لازمی حصہ ہے۔ خواہشات کو قابو میں رکھنا، ضبطِ نفس، وقت کی پابندی اور دوسروں کی رائے کو اہمیت دینا تعمیرِ کردار کے بنیادی تقاضے ہیں۔

روحانیت اور عبادت کی مکمل ادائیگی اور ذکرِ الٰہی انسان کے دل کو پاک کرتا اور کردار کو نکھارتا ہے۔ تعمیرِ کردار ایک مسلسل عمل ہے جو پوری زندگی جاری رہتا ہے۔ اس کے لیے صبر، خلوص، محنت اور مستقل مزاجی کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر ہر فرد اپنی ذات میں عمدہ کردار پیدا کرے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی سے سیکھ کر سنتِ رسول پر حقیقی طور پر عمل پیرا ہو، تو پورا معاشرہ سنور سکتا ہے۔

سیرت رسول ﷺ اور کردار سازی

ساجدہ خاتون، کالج آف کامرس، سلطانہ فاؤنڈیشن

کرہ ارض پر ہر انسان اللہ کے نائب کی حیثیت سے مبعوث ہے اور خالقِ کائنات کی تخلیق کا بہترین شاہکار ہے۔ زمین پر آباد انسانوں کو مل کر باہمی مفاہمت سے ایک مثالی اور جنت نظیر معاشرے کی تشکیل کی ذمہ داری سونپی گئی ہے، لیکن ایسے مناظر ہمیں کم ہی دیکھنے کو ملتے ہیں۔ آج ذاتی مفاد اجتماعی ذمہ داریوں پر غالب آچکا ہے۔ بے حسی، بدعنوانی، رشوت خوری اور اقرباء پروری جیسے امراض عام ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ آج ہم جن مسائل کا سامنا کر رہے ہیں، دراصل وہی ان معاشرتی امراض کی بڑی وجہ ہیں۔ غربت، افلاس، قدرتی آفات، مہنگائی اور بیماریوں نے انسان کی زندگی کو مشکل بنادیا ہے۔

ان تمام حالات میں کردار سازی کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ ذاتی صفات اور معاشرتی اقدار کو زندہ رکھنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ محض لفظی آرائش اور اسلوبی زیبائش سے تلخ حقیقت کو بدلنا ممکن نہیں، بلکہ ایک صحت مند معاشرے کی تشکیل کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت ہے، جن میں انسانی کردار سازی سرفہرست ہے۔

اقبال کہتے ہیں:

خبر نہیں کیا ہے نام اس کا، خدا فریبی کہ خود فریبی
عمل سے فارغ ہوا مسلمان، بنا کے تقدیر کا بہانہ

میری رائے میں کردار سازی اگر عملی سطح پر ہو تو معاشرے میں مثبت تبدیلی ممکن ہے۔ کردار سازی کے عملی تقاضے بے شمار ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

1۔ تنقیدی جائزہ

ہر شخص کو سوچنا چاہیے کہ وہ جس معاشرے کا حصہ ہے اس کی تعمیر میں اس کا کیا کردار ہے۔ ہماری ذات، ہماری تعلیم اور تربیت معاشرے کے لیے فائدہ مند ہونی چاہیے نہ کہ نقصان دہ۔

2۔ قرآن ہمارا نصب العین

قرآنی تعلیمات معاشرے کی تشکیل کے رہنما اصول فراہم کرتی ہیں۔ افراد کی کردار سازی اسی وقت ممکن ہے جب وہ قرآن کو صحیح معنوں میں سمجھیں اور اس پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا:

''اور کہہ دو کہ حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل مٹنے والا ہی تھا'' سورۃ بنی اسرائیل، آیت (81۔

اسلامی اقدار کو اپنانے سے معاشرے میں پھیلے مظالم ختم ہو جائیں گے۔ اس لیے لازم ہے کہ بچوں کی کردار سازی کے لیے قرآن کو سمجھا اور اپنایا جائے۔

3۔ دورِ حاضر اور تخلیقی صلاحیت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم و شعور کے جبلی احساس سے نوازا ہے۔ بطور معمارِ قوم ہمیں اپنے بچوں میں تخلیقی صلاحیتوں کا رجحان پہچان کر انہیں دورِ حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہیے۔ اس سے وہ باوقار اور خود انحصار زندگی کی طرف گامزن ہوں گے۔ عمل ہی کردار کو نمو بخشتا ہے۔

4۔ برداشت اور تحمل

آج کے معاشرے میں سب سے بڑا مسئلہ عدم برداشت ہے، جس کی بڑی وجہ تعلیم اور شعور کی کمی ہے۔ یہ کمی صبر و برداشت کو دیمک کی طرح کھا جاتی ہے اور معاشرے کو بگاڑ کا شکار کر دیتی ہے۔ بچوں میں برداشت پیدا کرنے کی تربیت گھر سے شروع ہونی چاہیے۔ والدین، اساتذہ اور دیگر ذمہ دار افراد کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اخلاقی پہلو کے بغیر ترقی کا سفر ممکن نہیں۔

5۔عدل وانصاف

انفرادی اور اجتماعی زندگی عدل وانصاف پر قائم رہتی ہے۔ اگر عدل شخصیت کا جز نہ ہو تو کردار مردہ ہو جاتا ہے۔ عدل اعتماد کو جنم دیتا ہے اور اعتماد صحت مند معاشرے کی جان ہے۔ حقوق و فرائض کی ادائیگی میں عدل و توازن ہی ایک متوازن معاشرے کی بنیاد ہے۔

ان تمام اقدار و اوصاف کے علاوہ کردار سازی کے درج ذیل تقاضے بھی ہیں:

مثبت سوچ کو پروان چڑھانا　　　　نظم وضبط اور تنظیم کو فروغ دینا

انفرادی و اجتماعی سطح پر ہوس، لالچ، ظلم، بدامنی، بدعہدی، بے ادبی، فریب کاری، وحشت اور بربریت جیسی بیماریوں کے خاتمے کی کوشش کرنا۔ ہمیں بطور استاد یہ یاد رکھنا ہوگا کہ آئندہ آنے والی نسلوں کی تربیت ہماری ذمہ داری ہے اور کردار سازی میں ہمیں اپنا کردار ادا کرتے رہنا چاہیے۔

بانی چیئرمین ڈاکٹر نعیم غنی نے درست کہا ہے:

”کردار سازی میں سنہرا اصول رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہے۔ معذوریوں سے نجات علم حاصل کرنے اور محنت کرنے میں ہے۔ کسی مسیحا کی توقع نہ کریں، آپ خود مسیحا بن جائیں۔“

اسی طرح علامہ اقبال نوجوانوں کی اعلیٰ کردار سازی کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

* مجھے ڈرا نہیں سکتی فضا کی تاریکی، 　　میری سرزش میں پاکی و درخشانی ہے۔
تو اے مسافرِ شب! خود چراغ بن اپنا، 　　کر اپنی رات کو داغِ جگر سے نورانی۔ *

جب عملی سطح پر کردار سازی کے لیے انفرادی و اجتماعی کوششیں ہوں گی تو ایک مثالی معاشرہ سامنے آئے گا۔ جرات و شجاعت میں ہم سے کوئی سبقت نہیں لے سکے گا۔

بے علمی:۔۔
ایک معذوری ہے۔ بے اختیار رکھتی ہے۔
سب علتوں کی جڑ ہے۔ اندھیرا ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی
جنوری 2018ء

احترام انسانیت

ارم بی بی، جسٹس یوسف صراف سنٹر

کردار انسان کی اصل شناخت ہے۔دولت، طاقت اور علم وقتی چیزیں ہیں، لیکن کردار ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ایک اچھے کردار سے ہی انسان کو معاشرے میں عزت، وقار اور اعلیٰ مقام ملتا ہے۔

کردار سازی سے مراد وہ مجموعی عمل ہے جس کے ذریعے کسی فرد میں اخلاقی اقدار، مثبت رویے اور سماجی طور پر قابلِ قبول خصوصیات پروان چڑھائی جاتی ہیں۔

کردار سازی کے سب سے اہم پہلو درج ذیل ہیں:

اخلاقیات:

اخلاقیات کردار سازی کا بنیادی پہلو ہیں۔درست اور غلط کی پہچان، دیانت داری، سچائی اور انصاف جیسے اصول ایک مضبوط کردار کی بنیاد ہیں۔اچھے کردار والا شخص ہمیشہ اخلاقیات کے مطابق زندگی گزارتا ہے اور اس کے خلاف نہیں جاتا۔

سماجی شعور:

سماجی ذمہ داریاں، ہمدردی، دوسروں کا احترام اور اجتماعی فلاح کے لیے کام کرنے کا جذبہ کردار سازی کے اہم پہلو ہیں۔ایک باشعور فرد اپنے رویوں سے نہ صرف اپنی بلکہ دوسروں کی زندگی کو بھی بہتر بناتا ہے۔

اخلاص اور نیت کی درستگی:

کردار سازی کا ایک اور تقاضا یہ ہے کہ ہر عمل صرف اللہ کی رضا کے لیے کیا جائے، نہ کہ دکھاوے کے لیے۔خلوص نیت انسان کے کردار کو سنوارتا ہے اور اسے دوسروں کے لیے قابلِ اعتماد بناتا ہے۔

جذباتی شعور:

اپنے اور دوسروں کے جذبات کو سمجھنا اور ان پر مثبت ردِعمل دینا ایک اعلیٰ کردار کی علامت ہے۔سچ بولنا، وعدہ نبھانا اور دھوکہ دہی سے گریز کرنا کردار کو مضبوط بناتا ہے۔مشکل وقت میں حوصلہ دکھانا اور غصے پر قابو پانا بھی کردار کی پختگی کی علامت ہیں۔

احترامِ انسانیت:

بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت کردار سازی کا لازمی جزو ہے۔ادب اور احترام انسانیت کی اصل پہچان ہیں۔

خلاصہ:

اگر ہم اپنی زندگی کو بہترین بنانا چاہتے ہیں تو ہمیں کردار سازی کے عملی تقاضوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا۔اس سے نہ صرف ہماری شخصیت نکھرے گی بلکہ معاشرہ بھی امن، سکون اور محبت کا گہوارہ بن جائے گا۔

خدارا نیک ہو تو مقدر بھی سنورتا ہے ۔۔۔ انسان کا چرچا زمانہ میں بکھرتا ہے۔

قول وفعل میں یکسانیت

سارا ابرار، پرنسس سلطانہ ڈگری کالج برائے خواتین

کردار سازی فرد اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ایک مضبوط کردار رکھنے والا شخص نہ صرف اپنی ذات کو بہتر بناتا ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک مثبت نمونہ ثابت ہوتا ہے۔کردار سازی کے عملی نمونوں پر غور کیا جائے تو ہمیں یہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں واضح طور پر دکھائی دیتی ہے۔

سچائی اور ایمانداری: سچائی کردار کی بنیاد ہے۔عملی زندگی میں جھوٹ سے گریز اور ہر معاملے میں دیانت داری سے پیش آنا بہترین عملی نمونہ ہے۔مثال کے طور پر ایک استاد امتحان میں نقل سے روکے اور خود بھی ایمانداری کا مظاہرہ کرے یا ایک تاجر ناپ تول میں کمی نہ کرے،تو یہ کردار سازی کی عملی مثال ہے۔

عدل وانصاف: انصاف پر مبنی رویے کردار سازی کا لازمی جزو ہیں۔اگر والدین اپنے بچوں کے درمیان عدل کریں یا کوئی سر براہ اپنے ماتحتوں کے ساتھ انصاف کرے تو یہ کردار سازی کا عملی اظہار ہے۔

خدمتِ خلق: دوسروں کی مدد اور خدمت کرنا اعلیٰ اخلاقی پہلو ہے۔بیمار کی تیمارداری کرنا، یتیموں اور مسکینوں کا سہارا بننا اور مشکل وقت میں دوسروں کے ساتھ کھڑا ہونا کردار سازی کی بہترین مثالیں ہیں۔

صبر وتحمل: زندگی کے نشیب وفراز میں صبر کا دامن تھامے رکھنا کردار کو جلا بخشتا ہے۔اگر ایک استاد شاگرد کی غلطیوں پر برداشت کرے یا ایک دوست اختلاف کے باوجود تعلق قائم رکھے تو یہ صبر وتحمل کی عملی صورت ہے۔

احترام وادب: بڑوں کا احترام اور چھوٹوں سے شفقت کردار سازی کی روشن علامت ہے۔اگر ایک شاگرد استاد کی عزت کرے اور ایک استاد اپنے شاگرد کو عزت دے تو یہ دونوں کردار سازی کے عمدہ پہلو ہیں۔

قول وفعل میں یکسانیت: کردار سازی کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ انسان کے قول وفعل میں مطابقت ہو۔جو شخص وہی عمل کرے جس کی دوسروں کو تلقین کرتا ہے، وہی حقیقی نمونہ بنتا ہے۔

نتیجہ: کردار سازی کے یہ عملی نمونے انفرادی زندگی اور پورے معاشرے کو سنوارنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔جب ہر فرد اپنی زندگی میں سچائی، خدمت، صبر اور احترام جیسے اوصاف کو اپناتا ہے تو ایک مضبوط اور با اخلاق معاشرہ وجود میں آتا ہے۔کردار سازی نہ صرف فرد کی نجات کا ذریعہ ہے بلکہ قومی کردار کی ضمانت بھی ہے۔

منفی سوچ اور تخریبی اعمال سے انسانی موت کی ابتداء ہو جاتی ہے۔

ڈاکٹر نعیم غنی
مئی 2015ء

شخصیت کا نکھار

بسمہ ریاض، پرنسپل سلطان ڈگری کالج برائے خواتین

کردار سازی ہر معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ایک فرد کے اچھے یا برے رویے سے نہ صرف اس کی اپنی زندگی متاثر ہوتی ہے بلکہ پورا معاشرہ بھی اس کے اثرات قبول کرتا ہے۔اگر کردار مضبوط، صاف اور متوازن ہو تو انسان کامیابی کے ساتھ زندگی گزار سکتا ہے اور دوسروں کے لیے آسانی کا باعث بنتا ہے۔

اسلام نے کردار سازی کو بڑی اہمیت دی ہے۔قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

"بے شک تمہارے لیے اللہ کے رسول کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے" سورۃ الاحزاب

یہ آیت بتاتی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ حسنہ ایک مثالی معیار ہے، جس سے رہنمائی لے کر انسان اپنی شخصیت کو سنوار سکتا ہے۔کردار سازی ایک ایسا عمل ہے جو فرد کی شخصیت کو نکھار کر اسے معاشرتی، اخلاقی اور روحانی اعتبار سے مضبوط بناتا ہے۔یہ صرف نظریاتی باتوں تک محدود نہیں بلکہ اس کے لیے عملی اقدامات اور واضح منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔

موجودہ دور میں، جہاں سوشل میڈیا، مادیت اور تیز رفتار زندگی نے نوجوانوں کے رویوں پر گہرا اثر ڈالا ہے، کردار سازی کے عملی تقاضوں کو سمجھنا اور اپنانا مزید ضروری ہو گیا ہے۔

کردار سازی کا پہلا قدم اپنے اعمال کو درست کرنا اور نیت کو صاف رکھنا ہے۔انسان کا ظاہر اور باطن یکساں ہونا چاہیے۔جو شخص اچھے کردار کا خواہاں ہے، اسے چاہیے کہ اپنے قول و فعل میں سچائی اختیار کرے اور دوسروں کے ساتھ عدل و انصاف کا رویہ اپنائے۔

بنیادی تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی و روحانی تربیت بھی لازمی ہے۔والدین، اساتذہ اور سماج کو مل کر نوجوانوں کی ذہنی و اخلاقی تربیت کرنی چاہیے تاکہ ان میں صبر، برداشت، ایمانداری اور دیانت جیسے اوصاف پروان چڑھیں۔

کردار سازی کا ایک اہم پہلو معاشرتی خدمت ہے۔دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا، کمزوروں کا سہارا بننا اور اپنی ذات سے زیادہ دوسروں کی بھلائی کو ترجیح دینا اعلیٰ کردار کی علامت ہے۔

کردار سازی کوئی وقتی مشغلہ نہیں بلکہ زندگی بھر جاری رہنے والا سفر ہے۔یہ اس وقت ممکن ہے جب ہم علم، اخلاق، مثبت ماحول، خدمتِ خلق اور مستقل مزاجی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔

مضبوط کردار والا فرد نہ صرف اپنی ذات کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے بلکہ پورے معاشرے کی بھلائی اور ترقی کا ضامن بھی بنتا ہے۔

> ہمیں یاد رکھنا ہے کہ تعلیم ہماری بنیادی ضرورت ہے۔
>
> ڈاکٹر نعیم غنی
> فروری 2014ء

کردار سازی میں گھر کا کردار

معلّمہ پروین بی بی، اسپیشل چلڈرن اسکول

کردار سازی میں بہت سے پہلو کارفرما ہوتے ہیں۔ علم و شعور انسان کو درست اور غلط میں فرق کرنا سکھاتا ہے۔ کردار سازی کے لیے نصابِ تعلیم کے ساتھ دینی و اخلاقی رہنمائی بھی ضروری ہے۔ اچھا کردار صرف باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے بنتا ہے۔ والدین، اساتذہ اور رہنماؤں کا کردار مضبوط اور مثبت ہونا چاہیے تاکہ نئی نسل ان کی پیروی کر سکے۔

گھر کردار سازی کی پہلی درسگاہ ہے۔ والدین کی محبت، توجہ اور تربیت بچے کی شخصیت کو سنوارتی ہے۔ اچھی صحبت، اچھے دوست اور مثبت ماحول کردار سازی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں، جبکہ برے لوگوں کی صحبت سے بچنا لازمی ہے۔

نماز، روزہ، ذکر و اذکار اور دیگر دینی عبادات دل کو مضبوط کرتے ہیں اور انسان میں صبر، شکر اور برداشت پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح سچائی، دیانت داری، عدل، ایثار اور احترام بھی کردار کے اہم عناصر ہیں۔

بہترین کردار سازی کے لیے انسان کو روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لینا چاہیے، اپنی غلطیوں کو درست کرنے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

مختصر یہ ہے کہ کردار سازی کے عملی تقاضے ایمان، علم، عمل، خاندان، معاشرہ، عبادات، اخلاقی اقدار اور خود احتسابی پر قائم ہیں۔

اخلاق حسنہ

زیب النساء، اسپیشل چلڈرن اسکول

شخصیت کا اہم ترین پہلو کردار سازی ہے۔ کردار پر سمجھوتہ کرنا شخصیت کی تعمیر پر سمجھوتے کے مترادف ہے۔ اگر کردار نہ ہو تو تعمیرِ شخصیت کا وجود ہی باقی نہیں رہتا۔ انسان کی عادات، اعمال اور اخلاق کو عام طور پر کردار کہا جاتا ہے، جو مختلف حالات و واقعات میں عمل کے وقت اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔

معاشرت کی پہلی اینٹ اخلاقِ حسنہ ہے۔ شخصیت سازی کا مکمل تصور یہ ہے کہ ہم اپنی نوجوان نسل کو کردار سازی کے مختلف مراحل سے گزار کر معاشرے کے لیے مفید اور کامیاب انسان بنائیں۔ نوجوان نسل کی کردار سازی کو قومی سطح پر اولین ترجیح دی جانی چاہیے۔

ہمارے نوجوانوں کے پاس تعلیمی ڈگریاں تو موجود ہیں، مگر اعلیٰ کردار کی کمی ہے۔ اس لیے سب سے پہلے ہمیں خود کو عملی مثال بنانا چاہیے اور اچھے کردار والوں کی عزت کرنی چاہیے۔ ہر قوم کی اصل قوت اس کا اخلاق و کردار ہے۔ اسی لیے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔"

اگر ہم شروع ہی سے نوجوانوں کی اخلاقی سوچ کو بہتر بنائیں تو بڑے ہو کر یہی نوجوان ایک اچھے اور مثالی معاشرے کی تشکیل کے قابل ہوں گے۔ اصل تربیت وہی ہے جو عمل سے دی جائے، کیونکہ گفتار سے زیادہ کردار اثر انداز ہوتا ہے۔ جب ہمارا اپنا کردار اچھا ہوگا تو ہم دوسروں کے لیے حقیقی نمونہ بن سکیں گے۔

صالح معاشرہ کی تشکیل

حمیرہ انجم، گرلز ہائی اسکول

کردار کے معنی عادت، طرزِ عمل، قاعدہ یا خصلت کے ہیں جو فرد میں بتدریج نشوونما پاتے ہیں۔انسان کی شخصیت کے یہ پہلو اس کے رویوں اور زندگی کے مختلف حالات میں ظاہر ہوتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر عقل اور اخلاق کی نعمت عطا کی۔عقل انسان کو دلیل کی زبان سمجھاتی ہے اور اللہ کی عبادت کی طرف مائل کرتی ہے جبکہ اخلاق انسان کو جھوٹ، بغض، حسد، وعدہ خلافی، خیانت اور رشوت جیسی برائیوں سے بچاتا ہے۔

آج قومی اور بین الاقوامی سطح پر دنیا مختلف بگاڑ اور فساد میں مبتلا ہے۔امن و عدل کا خون کیا جا رہا ہے اور جمہوریت کے نام پر معاشرے کو تباہی کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ان حالات کا علاج صرف کردار سازی کے ذریعے ممکن ہے تاکہ انسان برائیوں سے نجات حاصل کر کے ایک صحت مند اور صالح معاشرہ تشکیل دے سکے۔

کردار سازی کے عملی تقاضے:

1۔اخلاقی قدروں کا فروغ: بچوں اور نوجوانوں میں سچائی، دیانت داری اور دوسروں کے احترام جیسے اوصاف پیدا کرنا۔

2۔نظم وضبط اور خود احتسابی: اپنے اعمال پر قابو پانا اور خود کو درست سمت میں رکھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

3۔سماجی ذمہ داری کا احساس: اپنے معاشرے اور دوسروں کے حقوق و فرائض کو سمجھنا اور پورا کرنا۔

4۔مثبت رویہ: مشکل حالات میں پرامید رہنا اور مسائل کا ڈٹ کر سامنا کرنے کی ہمت پیدا کرنا۔

5۔دیانت داری اور فرض شناسی: اپنے کام اور ذمہ داریوں کو ایمانداری سے نبھانا۔

6۔تعلیم اور علم کا حصول: علم حاصل کرنے کا جذبہ رکھنا اور زندگی بھر سیکھنے کے عمل میں رہنا کیونکہ علم ہی کردار کی بنیاد ہے۔

7۔صحت مند طرزِ زندگی: جسمانی اور ذہنی صحت کا خیال رکھنا تاکہ ایک متوازن اور بہتر کردار ابھر سکے۔

8۔خاندانی کردار: گھر کا مثبت ماحول اور والدین کی تربیت بچے کی شخصیت اور کردار سازی میں بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

9 تعلیمی ادارے: اساتذہ اور نصاب تعلیم بچوں میں اخلاقی اور سماجی رویے بہتر بنانے میں مددگار ہوتے ہیں۔

10۔سماجی ماحول: مثبت اور صحت مند معاشرتی ماحول فرد کی سوچ اور کردار پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

خلاصہ: کردار سازی کا مقصد صرف علم حاصل کرنا نہیں بلکہ ایک بہتر انسان بننا اور معاشرے کی تعمیر و ترقی میں مثبت کردار ادا کرنا ہے۔اگر تعلیم و تربیت، والدین کی رہنمائی اور سماجی ماحول مثبت ہو تو فرد میں سچائی، دیانت اور خدمتِ خلق کے اوصاف نشوونما پاتے ہیں اور یہی ایک صالح اور پُرامن معاشرے کی ضمانت ہے۔

سیرت طیبہ ﷺ کردار کا عملی نمونہ

حرا ممتاز، تعلیمی کونسلر، جسٹس یوسف صراف سنٹر

کردار کسی بھی فرد کی شخصیت کی بنیاد ہوتا ہے جو نہ صرف اس کی ذاتی زندگی کو متاثر کرتا ہے بلکہ پورے معاشرے کی فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کردار سازی کا عمل محض نصیحتوں اور خطابات سے مکمل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے ایک جامع عملی نظام اور نمونہ درکار ہوتا ہے۔ کردار سازی نیت، ارادے اور سچائی سے وابستہ ہے۔ اگر انسان خود سچ بولنے، دیانت داری، عدل، رواداری اور اخلاقِ حسنہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے تو یہی اس کی شخصیت کو مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے۔

کردار سازی کے لیے سب سے مؤثر ذریعہ عملی نمونہ ہے۔ والدین، اساتذہ، مذہبی رہنما اور معاشرے کے دیگر سرکردہ افراد کو چاہیے کہ جو کچھ دوسروں کو سکھاتے ہیں اس پر خود بھی عمل کریں۔ اقوال اور اعمال میں تضاد نوجوان نسل میں اعتماد کی کمی اور منافقت کو جنم دیتا ہے۔

کردار سازی کا ایک اور اہم تقاضا خود احتسابی ہے۔ فرد کو چاہیے کہ وہ روزانہ اپنے اعمال کا جائزہ لے، اپنی غلطیوں کو تسلیم کرے اور ان کی اصلاح کی کوشش کرے۔ اس سے شخصیت میں انکساری، برداشت اور خود کو بہتر بنانے کی جستجو پیدا ہوتی ہے۔

اسی طرح ایک ایسا تعلیمی اور معاشرتی ماحول فراہم کرنا ضروری ہے جہاں سچ بولنا، حق بات کرنا، امانت داری اور ایثار جیسے اقدار کو فروغ دیا جائے۔ میڈیا، تعلیمی ادارے اور مذہبی پلیٹ فارمز کو کردار سازی کی تربیت کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔

اسلام میں سیرتِ طیبہ کردار سازی کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ نبی کریم ﷺ کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ سچائی، دیانت داری، صبر اور عدل جیسے اوصاف کو اپنی عملی زندگی میں کس طرح اپنایا جا سکتا ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ کردار سازی صرف کتابی علم کا نام نہیں بلکہ ایک مسلسل عملی جدوجہد ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں جھلکتی ہے۔ اگر ہر فرد اپنے کردار کو سنوارنے کی کوشش کرے تو ایک بہترین صالح معاشرہ وجود میں آ سکتا ہے۔

"آزادی ایک بلند تر مقصود تک پہنچنے کے لئے طریقہ وضع کرنے اور عمل کرنے کا اختیار ہے۔ بغیر واضح مقصد کے آزادی بے معنی ہی نہیں مضر بھی ہو سکتی ہے۔ اجتماعی سطح پر آزادی کا دوسرا نام ذمہ داری ہے۔ ذمہ داری کی نشاندہی کے بغیر آزادی انتشار کی بنیاد بنتی ہے۔"

ڈاکٹر نعیم غنی
جنوری 2014ء

خوداحتسابی

فضا یاسین، نرسنگ اسسٹنٹ، ہیلتھ آفیسر

کردار سازی انسان کی شخصیت کو سنوارنے اور اسے ایک بہتر انسان بنانے کا نام ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی اس کے افراد کے کردار پر منحصر ہوتی ہے۔ محض علم یا دولت انسان کو کامیاب نہیں بناتی بلکہ اعلیٰ اخلاق اور مضبوط کردار ہی اصل کامیابی کی بنیاد ہیں۔

کردار سازی کے عملی تقاضوں میں سب سے پہلے سچائی اور ایمانداری آتی ہے۔ ایک مضبوط کردار کا حامل شخص ہمیشہ سچ بولتا ہے اور اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری کے ساتھ نبھاتا ہے۔ دوسرا اہم تقاضا صبر اور برداشت ہے، کیونکہ مشکلات اور چیلنجز کا مقابلہ صبر ہی سے ممکن ہوتا ہے۔ اسی طرح حسنِ سلوک، والدین اور اساتذہ کی عزت، اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا بھی کردار کی پختگی کی علامت ہے۔

ایک اچھے کردار کی تشکیل کے لیے علم و عمل کا توازن ضروری ہے۔ صرف نصیحت یا کتابی علم کافی نہیں، بلکہ روزمرہ زندگی میں اس پر عمل کرنا ہی اصل کامیابی ہے۔ مزید یہ کہ خوداحتسابی، وقت کی پابندی، عاجزی اور قربانی کا جذبہ بھی کردار سازی کے لازمی اجزاء ہیں۔

صحیح تعلیم و تربیت فرد کی شخصیت نکھارنے کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے۔ اخلاقی اقدار جیسے سچائی، دیانت، عدل، ہمدردی اور خدمت کردار سازی کے لیے ناگزیر ہیں۔ ماحول کا اثر بھی اہم ہے، کیونکہ خاندان، دوست، اساتذہ اور سماجی حلقہ فرد کی سوچ اور عادات پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ نیک اور کامیاب لوگوں کی زندگی سے سبق لینا انسان کو مثبت کردار اپنانے پر آمادہ کرتا ہے۔

خوداحتسابی، یعنی اپنی غلطیوں کا جائزہ لینا اور ان کی اصلاح کی کوشش کرنا، کردار کو مضبوط بناتا ہے۔ اسی طرح مستقل مزاجی اور سخت محنت شخصیت کو نکھارتی ہیں۔ دینی اور روحانی تربیت، عبادت اور اخلاقی تعلیمات انسان کو برائی سے بچا کر اچھے کردار کی طرف لے جاتی ہیں۔

خلاصہ یہ ہے کہ کردار سازی کے عملی تقاضے ہمیں اچھے مسلمان، ذمہ دار شہری اور کامیاب انسان بننے کا درس دیتے ہیں۔ اگر افراد اپنے کردار کو سنواریں تو ایک مثالی اور پُرامن معاشرہ وجود میں آسکتا ہے، جس کے لیے تعلیم، تربیت، ماحول، اخلاق اور خوداحتسابی سب سے زیادہ لازم و ملزوم ہیں۔

"ایک فرد کی زندگی میں تو غیر متوقع جست یا معجزہ واقع ہو سکتا ہے لیکن کسی قوم کے سفر میں کوئی معجزہ نہیں ہوتا۔ ایک قوم کی زندگی میں مثبت تقدم صرف اور صرف نصب العین پر یقین اور اس کے لیے علمیت، مہارت اور محنت پر مبنی ہوتا ہے۔"

ڈاکٹر نعیم غنی
اگست 2014ء

کردار سازی ایک اجتماعی عمل

مس ماریہ سعید، جسٹس یوسف صراف سنٹر

کردار سازی سے مراد وہ عملی اور فکری تربیت ہے جو انسان کے خیالات، رویوں اور شخصیت کو اس طرح تشکیل دیتی ہے کہ وہ معاشرے کا ایک مثالی، بااخلاق اور مفید فرد بن سکے۔ یہ ایک مسلسل اور ہمہ گیر عمل ہے جس کا مقصد انسان کی انفرادی و اجتماعی زندگی میں تعمیری اور مثبت تبدیلی لانا ہے۔

دینِ اسلام میں کردار سازی کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان ہے: "*میں اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں۔ آپ ﷺ نے اپنے عمل اور سیرت سے کردار کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا جو رہتی دنیا تک انسانیت کے لیے مثال ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کردار سازی محض ایک نظریہ نہیں بلکہ ایک عملی عمل ہے، جس پر عمل کرنا ہر فرد، خاندان اور معاشرے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

کردار سازی کے بنیادی مقاصد میں اچھے اخلاق، سچائی، دیانت داری، محنت، صبر، برداشت اور دوسروں کے حقوق کا احترام شامل ہیں۔ اس عمل کے ذریعے نہ صرف انسان کی شخصیت نکھرتی ہے بلکہ وہ ایک اچھا شہری، ذمہ دار فرد اور معاشرے کا کارآمد رکن بھی بنتا ہے۔ کردار سازی انسان کو درست اور غلط میں فرق کرنے کی صلاحیت عطا کرتی ہے اور اسے زندگی کے مختلف مراحل میں صحیح فیصلے کرنے کے قابل بناتی ہے۔

اس عمل میں خاندان، تعلیمی ادارے اور معاشرہ سب سے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گھر کی تربیت بنیاد فراہم کرتی ہے، تعلیمی ادارے شخصیت کو جِلا بخشتے ہیں اور معاشرتی ماحول کردار کی تعمیر و تکمیل کرتا ہے۔ ایک باکردار فرد نہ صرف اپنی زندگی سنوارتا ہے بلکہ دوسروں کے لیے بھی ایک مثالی نمونہ بن جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ کردار سازی کوئی ایک دن یا وقتی کام نہیں بلکہ ایک مسلسل، صبر آزما اور اجتماعی عمل ہے۔ اس کا آغاز فرد سے ہوتا ہے، خاندان میں پروان چڑھتا ہے، تعلیمی اداروں میں نکھرتا ہے اور پورے معاشرے میں اپنی خوشبو بکھیرتا ہے۔ مستقل مزاجی، عزم اور عمل کے ذریعے ہر شخص اپنے دائرہ کار میں کردار سازی کے عملی تقاضوں کو پورا کر کے ایک بہتر اور صالح معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

"پاکستانی قوم کو سنجیدگی سے فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا وہ ایک ذمہ دار قوم کے تقاضائے انسانی نشو نما خالق کل سے عطاء کردہ صلاحیتوں (عقل اور علم) کو استعمال کر کے ارتقائی مراحل طے کرنا چاہتی ہے یا قیاسی علوم اور ستاروں کے حوالے اپنا مستقبل چھوڑ دیتی ہے۔"

ڈاکٹر نعیم غنی
جنوری 2018ء

انصاف پسندی

طاہرہ بی بی، شعبہ اسلامیات، پرنس سلطان ڈگری کالج برائے خواتین

کردار سازی سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی شخصیت اور رویوں کو بہتر بنانے کے لیے مثبت اصولوں کو اپنائے۔ ایک بہتر کردار فرد کو نہ صرف کامیاب بناتا ہے بلکہ معاشرے کی تعمیر و ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سب سے پہلے اخلاقی قدروں جیسے سچائی، وعدے کی پاسداری اور دیانت داری کو زندگی میں جگہ دینا لازمی ہے۔ جو شخص اپنی بات اور عمل میں تضاد نہ رکھے، وہ دوسروں کا اعتماد اور احترام حاصل کرتا ہے۔ دوسرا اہم پہلو صبر، ضبط اور محنت ہے۔ زندگی کے مسائل اور مشکلات کا سامنا صبر و تحمل کے ساتھ کرنے اور مسلسل محنت کرنے سے کردار مضبوط اور پختہ ہوتا ہے۔

دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا بھی کردار سازی کا ایک بنیادی تقاضا ہے۔ عدل و انصاف اور خدمتِ خلق انسان کو بلند مرتبہ عطا کرتے ہیں۔

انصاف پسندی اور دوسروں کی بھلائی کا جذبہ معاشرے میں مثبت رویوں کو فروغ دیتا ہے۔ اسی طرح علم کا حصول، مثبت سوچ اور خود احتسابی بھی کردار سازی کی اہم بنیادیں ہیں۔ اپنی غلطیوں سے سیکھنا اور مستقل مزاجی سے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کردار کو نکھارتی ہے۔

کردار سازی صرف زبانی نصیحتوں کا نام نہیں، بلکہ عملی زندگی میں ان اصولوں کو اپنانا ضروری ہے۔ ایک مضبوط کردار انسان کی سوچ، گفتار اور عمل میں جھلکتا ہے۔ یہی کردار فرد کو کامیابی اور معاشرے کو سکون و ترقی عطا کرتا ہے۔

ضبطِ نفس

لبنیٰ نثار، تعلیمی کونسلر، جسٹس یوسف صراف سنٹر

کردار سازی کا مطلب ہے اپنی شخصیت کو نیک اور مثالی بنانا۔ دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لیے صرف علم کافی نہیں، بلکہ اچھا کردار بھی لازمی ہے۔

کردار سازی کا پہلا عملی تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنی زندگی کو سچائی، ایمانداری، خلوص اور عدل و انصاف پر استوار کرے۔ ایک اچھے کردار کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنی نیت کو پاک رکھے، وعدے کی پاسداری کرے اور خواہشات و جذبات پر قابو پائے۔ محنت اور دیانت داری سے کام کرنا، بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کرنا کردار کو مزید نکھارتے ہیں۔

کردار سازی کا ایک اہم پہلو **ضبطِ نفس** ہے، یعنی انسان اپنے غصے، لالچ اور خواہشات پر قابو پائے۔ ایسا انسان دوسروں کے نزدیک قابلِ اعتماد اور باوقار سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح **حوصلہ اور استقامت** بھی کردار کے لازمی تقاضے ہیں، کیونکہ زندگی میں مشکلات آتی ہیں لیکن جو انسان صبر اور ہمت سے مقابلہ کرے وہ دوسروں کے لیے ایک مثال بن جاتا ہے۔

عدل و انصاف: کردار کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ انصاف کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کرسکتا۔ ایک اچھے کردار والا شخص ہمیشہ انصاف کے تقاضے پورے کرتا ہے اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔

کچن کارنر

از کیٰ نوشین، نعیم غنی سنٹر

کھانے پکانے میں اپنی مہارت بڑھائیں

چاول اُبالنے کا طریقہ:

چاول اُبالنے کے وقت ایک چمچ تیل شامل کر دیں۔

چاول الگ الگ اور نان چپکدار Non-Sticky بنیں گے۔

فریج کی بدبو ختم کرنے کا طریقہ:

فریج میں بیکنگ سوڈا کا ایک چھوٹا پیالہ رکھ دیں۔

یہ بدبو جذب کر کے فریج کو خوشبودار رکھے گا۔

لہسن کے جوئے آسانی سے چھیلیں:

لہسن کے جوئے دس منٹ پانی میں بھگو دیں۔

چھلکا فوراً اور آسانی سے اُتر جائے گا۔

اسٹیل کے برتنوں کی چمک بحال کریں:

اسٹیل کے برتنوں کو لیموں اور نمک سے رگڑیں۔

پرانے برتن بھی نئے جیسے چمکنے لگیں گے۔

پیاز یا لہسن کی بُو ختم کریں:

پیاز یا لہسن کاٹنے کے بعد ہاتھوں پر ٹوتھ پیسٹ لگا کر ملیں۔

بُو فوراً ختم ہو جائے گی۔

عطیات

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

الحمدللہ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیرّ خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لئے باعث تقویت ہے۔

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of July 2025

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
08-Jul-2025	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6673	17,500		Islamabad
21-Jul-2025	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6674	5,000		FoF, SF
21-Jul-2025	DD2-2099	Mrs. Aisha Wasim	6675	2,000		Karachi
21-Jul-2025	DD1-0600	Maria Javed Fatmi	6676	500		FoF, SF
21-Jul-2025	DD1-0600	Friends of Foundation	6677	4,000		FoF, SF
21-Jul-2025	DD1-0600	Friends of Foundation	6678	4,000		FoF, SF
31-Jul-2025	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6679	3,000		FoF, SF
31-Jul-2025	DD1-0600	Muhammad Shakeel Abb	6680	200		FoF, SF
Total				**36,200**		
ZAKAT						
30-Jul-2025	DD1-0797	Air Cdr. (Retd) Muhammad Ismail	Z/2172	50,000		Islamabad
31-Jul-2025	DD1-0020	Ms. Khujista Yaqub	Z/2173	3,000		Islamabad
Total				**53,000**		
Total Donation July 2025			**G. Total**	**89,200**		
MATERIAL DONATION						
25-Jul-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1308	184,280		
25-Jul-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1309	160,000	Paint for SF building	Islamabad
Total				**344,280**	Medicines for Free Clinic	Islamabad

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of August 2025

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
08-Aug-2025	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6682	17,500		Islamabad
20-Aug-2025	DD1-0600	Maria Javed Fatmi	6683	500		FoF, SF
20-Aug-2025	DD1-0600	Mr. Fahad Aslam	6684	500		FoF, SF
Total				**18,500**		
ZAKAT						
19-Aug-2025	DD1-2033	Col. Dr. Mujahid Wazir	Z/2174	10,000		Rawalpindi
29-Aug-2025	DD1-0600	Friends of Foundation	Z/2175	8,280		FoF, SF
Total				**18,280**		
RRMSC						
06-Aug-2025	DD1-2148	Ms. Alaima Tariq	6681	16,000		Islamabad
Total				**16,000**		
TRUST MEMBER						
25-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	TM/286	1,500,000		Islamabad
Total				**1,500,000**		
Total Donation in August 2025				**1,552,780**		
Total Donation July to August 2025			**G. Total**	**1,641,980**		

MATERIAL DONATION						
06-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1310	7,000	AC Breaker	Islamabad
15-Aug-2025	DD1-0126	Mrs. Seema Rasheed	M/1311	141,500	Medicines for Free Clinic	Islamabad
18-Aug-2025	DD1-2184	Dr. Shaukat Ishaq	M/1312	-	Books for A.R.K Library	Islamabad
20-Aug-2025	DD1-0068	Mrs. Aliya Fahad	M/1313	200,000	Computers for ITSI	Islamabad
22-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1314	721,500	Computers for ITSI	Islamabad
22-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1315	65,000	New Seats for Suzuki Every	Islamabad
27-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1316	500,000	Ultrasound Machine for	Islamabad
27-Aug-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1317	57,500	Medicines for Free Clinic	Islamabad
Total				**1,692,500**		

SULTANA FOUNDATION
Fund Raising Programme
For The Month of September 2025

DATE	DD. NO	NAME	R.NO.	Amount (Rupees)	Remarks	CITY
DONATION						
08-Sep-2025	SD-2121	Maj. Gen.(Retd.) Dr. Iftikhar Hussain	6686	17,500		Islamabad
30-Sep-2025	DD1-0600	M. Zaid Amjad	6687	1,000		FoF, SF
30-Sep-2025	DD1-0600	Maria Javed Fatmi	6688	500		FoF, SF
30-Sep-2025	DD1-0600	Maria Javed Fatmi	6689	250		FoF, SF
30-Sep-2025	DD1-0600	Maria Javed Fatmi	6690	500		FoF, SF
Total				**19,750**		
ZAKAT						
09-Sep-2025	DD1-1714	Mohtrama Naheed Arshad	Z/2176	500,000		Islamabad
30-Sep-2025	DD1-1330	Mrs. Ferre Nahid Aslam	Z/2177	15,000		Lahore
Total				**515,000**		
RRMSC						
08-Sep-2025	DD1-2104	Mr. Irfan Mirza	6681	40,000		Rawalpindi
Total				**40,000**		
Total Donation in September 2025				**574,750**		
Total Donation July to September 2025			**G. Total**	**2,216,730**		

MATERIAL DONATION						
11-Sep-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1318	5,000	Exhusat Fan for Free Clinic	Islamabad
11-Sep-2025	DD1-2184	Mr. Naseer Ahmed	M/1319	1,500	Fitting of Exhusat Fan	Islamabad
11-Sep-2025	SD-0977	Mrs. Zaitoon Munir	M/1320	50,000	Medicines for Free Clinic	Islamabad
30-Sep-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1321	78,666	Medicines for Free Clinic	Islamabad
30-Sep-2025	MD-0017	Dr. Nadeem Naeem	M/1322	40,050	Medicines for Free Clinic	Islamabad
Total				**175,216**		

Accounts

Title: Sultana Foundation
A/C# 20005255978 (Branch Code: 0160)
IBAN: PK02SONE0016020005255978
Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

DONATE

Help us in making Pakistan
a knowledge-based society, play your part...

Be part of educational sponsorship!

The mission which was started by Dr. Naeem Ghani and his companions is moving forward at a great pace according to its true spirit. Sultana Foundation deeply values the involvement and participation of philanthropists from all around in its mission. Your contribution in this Humanitarian and Welfare Mission of Sultana Foundation is a source of strength for the organization.

تعلیمی کفالت میں حصہ دار بنئے !

الحمد للہ ! تعمیر انسانی کا جو مشن ڈاکٹر نعیم غنی اور اُن کی ٹیم نے شروع کیا تھا وہ اپنی روح کے مطابق پوری رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ سلطانہ فاؤنڈیشن اپنے مشن میں مزید مخیر خواتین و حضرات کی شمولیت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ فاؤنڈیشن جس انسانی اور فلاحی مشن کو آگے بڑھانے میں مصروف ہے اس میں آپ لوگوں کی شمولیت ادارے کے لیے باعث تقویت ہے۔

(ڈاکٹر تسنیم غنی ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن)

Student Sponsorships

	Monthly	Annual*	*other Charges Included
School Students	Rs: 2,500/-	Rs: 33,000/-	Prep, VIII, IX, X
School Students	Rs: 2,400/-	Rs: 31,800/-	I-VII
Girls College Students	Rs: 3,000/-	Rs: 40,400/-	1-4 years
Science/Commerce – College Students	Rs: 4,000/-	Rs: 52,000/-	1-4 years
Institute if Technology Students	Rs: 4,000/-	Rs: 52,000/-	1-3 years
BS (Acc & Fin) Students (Masters)	Rs: 6,000/-	Rs: 80,000/-	1-2 years
Special School Students	Rs: 4,500/-	Rs: 56,000/-	Till Matric
Vocational Students	Rs: 2,500/-	Rs: 33,600/-	1 Year
Street Children Education Student	Rs: 2,500/-	Rs: 32,000/-	Till Primary
Nursing/Assistant Health Officer Student	Rs: 5,000/-	Rs: 61,000/-	1 Year

Note: With increasing inflation the fee charges may need to be revised up as necessary.

Take your part in this National Responsibility - Enable the future generations with Education

Accounts

Title: Sultana Foundation **IBAN: PK02SONE0016020005255978**
A/C# 20005255978(Branch Code: 0160) Soneri Bank Limited

Phone: +92 (051) 2618201-206
Mon-Thu 8:00AM to 01:00PM,
Fri 08:00AM to 12:00PM
+92-345-5100100

www.sultanafoundation.org
Email: info@sultanafoundation.org

How to be an Entrepreneur. سٹیٹ بینک آف پاکستان نے گرلز ہائی سکول کی طالبات کے لیے ٹریننگ سٹالز کا انعقاد کیا گیا۔

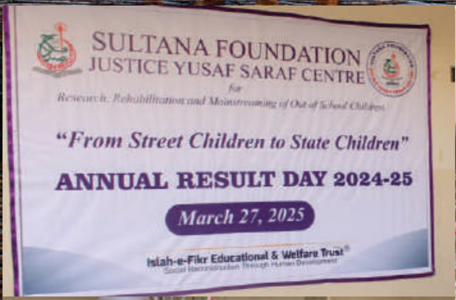

جسٹس یوسف صراف سنٹر میں Annual Day 2025 کے موقع پر بچوں میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

MONTHLY
UMEED
ISLAMABAD-PAKISTAN

وطنِ عزیز بیش بہا جواہر سے بھرا پڑا ہے۔ ہمیں سطح کے تنکوں پر قانع نہیں رہنا بلکہ غوطہ لگا کر موتی نکال لانے ہیں۔ اپنی اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے علاوہ عصرِ حاضر کی پیچیدہ اور ہوسٹائل بین الاقوامی مسابقت اور وطنِ عزیز میں دراندازی کو روکنے کے لیے ریاستی ڈھانچے کو مضبوط رکھنا ہے۔ اور اس کی مضبوطی کے لیے بنیادی التزامات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنا ہے، جن میں قومی منصوبہ بندی، معاشرتی امن، اور ہر سطح پر علمی دسترس کو بڑھانا شامل ہے۔

(ڈاکٹر نعیم غنی)